[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Act shall be called the Constitution (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 204 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 204, for clause (1), the following shall be substituted namely:

(1) " In this Article, "Court" means any court as notified, established, and working within Pakistan under any law for the time being enforced."

(2) In clause (2), at the end the following Explanation shall added, namely:-

" Explanation.- In this clause person shall also include the employees present within the precincts of the court to assist the court, any of the government employee summoned by the court, or performing duty as adjudicating officer."

3. **Amendment of Article 209 of the Constitution.**- In the Constitution of the in Article 209, after clause (8), the following new clause (9), shall be added, namely:-

" (9). The Council shall conclude proceedings under this Article within a period of three months. If the council remains unable to conclude the same within the given period, the proceedings shall stand vitiated."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that the conduct of the presiding officers in the precincts of the court including their staff is humiliating towards the public attending the court which seems to be an abuse of powers so entrusted to them. The amendment in Article 204 has been proposed to put a check on such abuse. Further, it is also evident that when any proceedings were initiated against any person under Article 209, it takes years to get it concluded. Keeping in view the same it is the dire need of the time to fix the time frame for the conclusion of the same. Hence the instant Bill is proposed to do the needful.

Sd-
MR. QADIR KHAN MANDOKHAIL,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۰۴ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازاں دستور کے طور پر حوالہ دیا جائے گیا ہے، آرٹیکل ۲۰۴ میں؛

i۔ شق (۱) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا یعنی:۔

"(۱) عدالت سے مراد فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون کے تحت پاکستان میں اعلان کردہ، تشکیل شدہ اور فعال کوئی عدالت ہے۔"

ii۔ شق (۲) میں حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی؛۔

"مگر شرط یہ ہے کہ شق ہذا میں کسی شخص میں عدالت کے احاطے میں عدالت کی معاونت کے لئے موجود ملازمین، عدالت کی جانب سے طلب کردہ یا مقدمے کی پیروی کرنے والے افسر کے طور پر فرائض انجام دینے والا کوئی سرکاری ملازم بھی شامل ہوگا۔"

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۰۹ کی ترمیم۔** دستور میں، آرٹیکل ۲۰۹ میں، شق (۸) کے بعد حسب ذیل نئی شق (۹) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۹) کونسل آرٹیکل ہذا کے تحت کارروائی کو تین ماہ کے عرصے کے اندر مکمل کرے گی۔ مقررہ عرصے کے اندر کونسل کے اس کو مکمل کرنے کے قابل نہ ہونے کے صورت میں کارروائیوں کو غیر موثر تصور کیا جائے گا۔"

بیان اغراض ووجوہ

مشاہدہ میں آیا ہے کہ عدالت کے احاطے میں پریذائیڈنگ افسران بشمول ان کے عملے کا رویہ عدالت میں حاضر ہونے والی عوام کے ساتھ ذلت آمیز ہوتا ہے جو کہ انہیں دیئے گئے اختیارات کے غلط استعمال کی غماضی کرتا ہے۔ آرٹیکل ۲۰۴ میں ترمیم ایسے بے جا رویئے کی روک تھام کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ مزید برآں، یہ بات بھی مشاہدہ میں آئی ہے کہ جب آرٹیکل ۲۰۹ کے تحت کسی فرد کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے تو اس کو مکمل ہونے میں سالوں لگ جاتے ہیں۔ اس معاملہ کو مد نظر رکھتے ہوئے، یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ مذکورہ کارروائی کو مکمل کرنے کی کوئی میعاد وقت مقرر کی جائے۔

لہذا، اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مجوزہ بل تجویز کیا گیا ہے۔

دستخط/۔

قادر خان مندوخیل

رکن، قومی اسمبلی۔